سے بہت سے بے گناہ لوگ جیلوں میں بند ہیں، اس پر نظر ثانی کی جائے۔ ہمارے ملک کی اقلیتوں نے پاکستان کے خلاف کبھی بات نہیں کی''۔ تحریک انصاف کی ڈاکٹر شیریں مزاری نے کہا کہ پارلیمنٹ کو بے گناہ غیر مسلموں کو جیلوں سے نکالنے کے لیے توہین رسالت کے قانون میں موجود سقم دور کرنا ہوں گے'' (روزنامہ ''ایکسپریس'' لاہور)

''جاوید ھاشمی نے کہا کہ یہ ایک غلط قانون ہے اور جب یہ قانون بنایا گیا تو میں نے نہ صرف اس کی مخالفت کی بلکہ اس کے خلاف ووٹ ڈالا (روزنامہ ''اسلام'' لاہور)

اخباری اطلاعات کے مطابق جماعت اسلامی کے رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ یعقوب خان اور آزاد رکن جمشید دستی نے تحریک انصاف کے مؤقف کی مخالفت کی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمان اور پاکستانی ہونے کے باوجود پاکستان کی اکثر سیاسی جماعتیں دین دشمنی اور وطن فروشی میں ایک ہیں۔ قادیانی ایلیمنٹ مختلف مقتدر سیاسی جماعتوں میں موجود ہے اور یہ اُسی ایلیمنٹ کی نحوست ہے کہ مُحسن انسانیت جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وختم نبوت کے تحفظ کے لیے بنائے گئے قوانین کو غیر مؤثر اور ختم کرانے کی بات کی جا رہی ہے۔ توہین رسالت کے قانون کو ختم کرنے کا مطالبہ کفر وارتداد پروری ہے۔ تحریک انصاف کی سیکرٹری اطلاعات شیریں مزاری کا تو یہی وطیرہ ہے اور وہ شفقت محمود سے مل کر اسی ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں، لیکن جاوید ھاشمی کو نہ جانے کیا ہُوا، پھر حد ہوگئی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ''میں نے اِس قانون کے خلاف ووٹ دیا تھا''

ھاشمی صاحب کی خدمت میں ہم اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ ؎

حمیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

محمد ارشد چوہان کی رِحلت:

15 ستمبر 2013ء اتوار کو بھائی محمد ارشد چوھان انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ 1970ء کی دہائی میں مدرسہ تجوید القرآن چیچہ وطنی میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفۂ مجاز حضرت پیر جی عبداللطیف رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھ کر تعویز لکھ کر دینے والے نوجوان ''خلیفہ محمد ارشد'' کے نام سے مشہور تھے، حضرت پیر جی عبدالعلیم شہید کے توسط سے ہماری اُن کی دوستی ہوگئی، عزیزم محمد آصف چیمہ کے ساتھ انھوں نے تحریک طلباء اسلام کے پلیٹ فارم سے سرگرمیوں کو عروج بخشا، پھر مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کو منظّم کرنے کے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائے، دارالعلوم ختم نبوت اور جماعت کے اداروں کو توانائی بخشی حسابات اور تعمیرات کے نظام کو منظّم کیا، میرے کئی ذاتی امور میں بھرپور معاونت بلکہ نگرانی کرتے، چناب نگر کے امور خصوصاً سالانہ ختم نبوت کانفرنس کو منظّم کرنے کے لیے فکرمند رہتے، 15۔ ستمبر عشاء سے قبل رانا قمرالاسلام کے مکان پر حکیم سید منظور احمد شاہ کے ہمراہ معمول کی گپ شپ کی، نماز عشاء کھجور والی مسجد میں ادا کی گھر آئے کھانا کھایا اور سینے میں درد محسوس ہوئی، بیٹے ہسپتال لے گئے اور آدھ پون گھنٹے میں جان جان آفریں کے سپرد کر دی، ؎